



## سوال

نقدی ایک بخری کی ادھار دو یا تین بخریوں سے بیع

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا ایک بخری کی اس شرط پر بیع جائز ہے کہ مثلاً میں سال یا اس سے بھی زیادہ مدت کے بعد اس کے بجائے دو یا تین بخریاں ادا کر دی جائیں گی؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیح السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

علماء کے صحیح ترین قول کے مطابق ایک معین اور حاضر جانور کی بیع ایک یا ایک سے زیادہ جانوروں کے ساتھ قریب یا بعید مدت تک یا قسطوں میں جائز ہے جب کہ ثمن کا ایسی صفتنا کے ساتھ تعین کیا گیا ہو جو نمایاں ہوں اور جانور خواہ فروخت کئے گئے جانور کی جنس سے ہو یا کسی اور جنس سے کیونکہ یہ ثابت ہے کہ "نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک اونٹ خرید اتھا کہ صدقہ کے اونٹ آنے پر اس کے بجائے دو دینے جائیں گے۔" [1] اس روایت کو حاکم اور بیہقی نے روایت کیا اور اس کے رجال ثقہ ہیں۔

[1] سنن ابی داؤد، البیوع، باب فی الرخصة، حدیث: 3357 السنن الکبری للبیہقی: 5/287 والحاکم: 57-2/56

حدا معندی واللہ اعلم بالصواب

## محدث فتوی

## فتویٰ کمیٹی